ادارہ

اخبار الاحرار

کاروانِ احرار۔منزل بہ منزل:

(رپورٹ:تنویرالحسن)

سید محمد کفیل بخاری کے دورۂ ہزارہ ڈویژن کی روداد

مجلس احرار اسلام اپنے قیام سے ہی دین مبین کی آب یاری اور دشمنانِ دین کو سرکوبی کے لیے کوشاں ہے۔ ۱۹۲۹ء میں برصغیر کی چوٹی کی شخصیات سر جوڑ کر بیٹھیں، مختلف اوقات میں مشاورت جاری رہی اور مجلس احرارِ اسلام کا قیام عمل میں لایا گیا۔ پہلا امیر، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو بنایا گیا۔ آپؒ کے رفقاء مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، چودھری افضل حق، ماسٹر تاج الدین انصاری اور شیخ حسام الدین سمیت دیگر رہنمایانِ قوم نے بھرپور ساتھ دیا اور تھوڑے ہی عرصے میں مجلس احرار ہندوستان کی بڑی جماعت بن گئی۔ مؤرخ اس بات کو کبھی جھٹلا نہیں سکتا کہ ''بیسویں صدی'' کے سب سے بڑے خطیب، ادیب، شعراء اور قادرالکلام شخصیات کے علاوہ بہادر رہنما اس جماعت میں تھے۔

۱۹۳۰ء میں محدث العصر امام انور شاہ کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ نے پانچ صد علماء اور بڑی شخصیات کی موجودگی میں سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے ہاتھ پر بیعت کر کے ''امیرِ شریعت'' کے لقب سے نوازا۔

۱۹۲۹ء سے ۲۰۱۲ء تک ۸۳ سالہ دور میں مجلس احرارِ اسلام پہ اپنوں اور غیروں کی طرف سے مختلف قسم کی آزمائشوں کے پہاڑ گرائے گئے مگر جس نظریہ کے لیے جماعت کا قیام ہوا تھا آج بھی اس پر پوری قوت کے ساتھ ابنِ امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم العالیہ کی سرپرستی میں قائم و دائم ہے اور قادیانیت کے ایوانوں میں زلزلہ بپا کیے ہوئے ہے۔ ایک دور تھا جب امیر شریعتؒ اپنے عظیم رفقاء کے ساتھ پورے برصغیر میں دعوتِ دین حق، تحفظ ختمِ نبوت اور نظام خلافت و قیام حکومتِ الٰہیہ کی آواز بن کر گھومتے اور قریہ قریہ، بستی بستی، شہر شہر اپنی آواز پہنچاتے اور لوگوں کے مسائل سنتے، ان کے دکھ درد میں شریک ہوتے۔ آج اسی روش کو پون صدی بعد آپؒ کی اولاد بیٹے، پوتے، نواسے اپنائے ہوئے ہیں۔

سید محمد کفیل بخاری، امیر شریعتؒ کے نواسے، مجلس احرار اسلام کے نائب امیر اور اپنے بڑے ماموں جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابوذر بخاریؒ اور حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاریؒ کے تربیت یافتہ ہیں۔ اسی کاز اور مشن کو لے کر قریہ قریہ گھوم رہے ہیں اور بخاریؒ کی آواز میں دشمنانِ دین و ملت کی سرکوبی میں لگے ہوئے ہیں۔ پورے ملک میں دفاعِ ختم نبوت اور دفاعِ صحابہ کے لیے منعقدہ اجتماعات کو زینت بخشتے ہیں۔

بندہ کو گزشتہ سال بھی اور پھر اس سال بھی حضرت شاہ صاحب کی رفاقت کا موقع ملا، قارئین آپ کو اندازہ ہوگا کہ قلیل وقت میں اللہ کریم اپنے دین کے لیے نکلنے والوں کی کس طرح مدد و نصرت فرماتے ہیں اور کام لیتے ہیں، انسان کی عقل سے ماورا ہے۔ ہزارہ ڈویژن کا پروگرام طے تھا اور قافلۂ احرار، نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری، جناب میاں محمد اویس

(مرکزی ناظم نشر و اشاعت مجلس احرار اسلام پاکستان)، شیخ الطاف الرحمٰن بٹالوی (امیر مجلس احرارِ اسلام گوجرانوالہ)، بھائی رافع اور راقم تنویرالحسن پر مشتمل تھا۔ ۵؍جون کی صبح جامع مسجد صدیق اکبر جھنگی سیداں راولپنڈی میں احرار رہنما مولانا پیر محمد ابوذر کے ہاں ناشتہ کر کے براستہ حسن ابدال، ہری پور پہنچے، طے شدہ پروگرام کے مطابق پہلی ملاقات مولانا یاسر معاویہ ہزاروی سے ہوئی۔ بوقت ظہر ہری پور سے ۹ کلو میٹر آگے سرائے صالح پہنچے جہاں بھائی فہیم احمد اور مولانا اورنگ زیب اعوان منتظر تھے۔ بھائی فہیم کے گھر ہی میں کثیر تعداد احباب کی جمع تھی۔ علاقہ کے علماء حضرات بھی تشریف لے آئے اور دیر تک حضرت امیر شریعت اور آپ کی جماعت مجلس احرار اسلام کی دینی خدمات کے حوالے سے گفتگو جاری رہی۔

محترم اقبال لودھی، مولانا شیخ حبیب اللہ و دیگر احباب سے ملاقات کے بعد مدرسہ تحفظ ختم نبوت میں مولانا غلام ربانی صاحب جو علم و عمل کے دریا ہیں انتہائی ضعیف ہیں کے پاس حاضری دی اور اجازت لے کر شنکیاری ضلع مانسہرہ کی طرف عازمِ سفر ہوئے۔ مدرسہ جامعہ حسینیہ شنکیاری حضرت مولانا سید نواب حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی یادگار ہے۔ جہاں طلباء کے درجہ مشکوٰۃ تک اسباق ہیں اور طالبات کے لیے دورۂ حدیث مکمل پڑھایا جاتا ہے۔ موجودہ مہتمم مولانا سید طاہر حسین شاہ، خطیب سید محمود الحسن شاہ اس گلشن کو باغ و بہاراں کیے ہوئے ہیں۔ بعد نماز مغرب مرکزی جامع مسجد حسینیہ شنکیاری میں طلباء کی ''بزمِ بابا جاناںؒ'' کی اختتامی تقریب تھی، جس میں شاہ صاحب نے مغرب تا عشاء بڑے خوب صورت انداز میں بیان کیا۔ رات کا قیام وہاں ہی تھا۔

۶؍جون صبح ۹ بجے حضرت مفتی عبدالشکور ترمذیؒ رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند مفتی عبدالقدوس ترمذی مہتمم جامعہ حقانیہ ساہیوال (سرگودھا) اور مفتی شبیر احمد عثمانی ٹیکسلا والے تشریف لے آئے۔ ان سے ملاقات کے بعد مانسہرہ کی طرف روانہ ہوئے جہاں گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی مفتی عبدالرزاق آزاد کی پرخلوص دعوت پہ جناح کالج کے وسیع و عریض ہال میں تقریب منعقد تھی۔ شاہ صاحب نے ڈیڑھ گھنٹہ ''سیرت طیبہ، عقیدۂ ختم نبوت اور عصر حاضر میں دین کا کام'' کے عنوان پر مفصل خطاب کیا اور طلباء و اساتذہ کے سوالات کے جوابات دیے۔ پرنسپل جناح کالج جناب فیاض احمد خان اور جناب فاریز احمد سواتی نے ظہرانہ پیش کیا، بعد نماز ظہر شکیل احمد قریشی امیر مجلس احرار اسلام مانسہرہ کی قیام گاہ پر پہنچے۔ عصر کے بعد احباب جماعت کی نشست ہوئی جس میں سید امداد اللہ شاہ، قاری علی اصغر، مولانا نورالرحمٰن، قاری احتشام الرحمٰن سمیت جماعتی کارکنان نے شرکت کی۔ شاہ صاحب اور میاں محمد اویس نے احرار کے منشور، نصب العین اور نظم و نسق کے حوالے سے گفتگو کی۔ بعد نماز مغرب جامع مسجد عمار بن یاسرؓ میں شاہ صاحب کا تفصیلی بیان ہوا جس میں عقیدۂ ختم نبوت، محاسبۂ قادیانیت کے لیے مجلس احرار اسلام کی تاریخی خدمات کو بڑی خوب صورتی سے بیان کیا۔ مانسہرہ علاقہ میں سب سے بڑی علمی شخصیت سید غلام نبی شاہ صاحب کے فرزند ارجمند سید شاہ عبدالعزیز بھی تشریف فرما تھے۔ بعد میں ان سے ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلۂ خیال ہوا۔ بعد نماز عشاء جامع مسجد صدیق اکبر میں مولانا قاضی محمد اسرائیل گڑنگی مرتب کتب کثیرہ کی دعوت پر شانِ عظمت امہات المؤمنینؓ کے عنوان پر بیان کیا۔ رات کو جناب شکیل احمد کی رہائش گاہ پر جماعتی احباب سے نشست ہوئی۔

۷؍جون کو نواسۂ امیر شریعت سید محمد ذوالکفل بخاری مرحومؒ کے ''املج'' (سعودی عرب) میں میزبان جناب قاری علی زمان مدظلہٗ کے ہاں حاضری ہوئی۔ اور ذوالکفل بخاری مرحوم کی یادیں لے کر دونوں حضرات بیٹھے تو آبدیدہ ہو

گئے۔ وہاں سے اجازت لے کر حویلیاں میں طے شدہ پروگرام کے مطابق پہنچے جہاں سالانہ سیرت معاویہؓ کانفرنس تھی۔ جس کے میزبانوں میں معروف مصنف حضرت قاضی محمد طاہر علی الہاشمی تھے جو محتاجِ تعارف نہیں۔ ظہر کے بعد کانفرنس شروع ہوئی۔ مقامی علماء کرام کے بعد حضرت سید کفیل بخاری نے مفصل خطاب کیا اور سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ پر معترضین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا۔ شاہ صاحب کے تفصیلی خطاب کے بعد علامہ علی شیر حیدریؒ کے چھوٹے بھائی مولانا ثناء اللہ حیدری نے خطاب کیا۔ بعد نمازِ عصر ایبٹ آباد کی طرف عازمِ سفر ہوئے جہاں مفتی عبدالرزاق آزاد کے ۸ سال میں دیے جانے والے دروسِ قرآن کی تکمیل کا پروگرام تھا، مسجد عثمان غنی میں مغرب کی نماز کے بعد درس قرآن دیا اور حویلیاں واپس آ گئے۔ جہاں قاضی طاہر ہاشمی صاحب سے تفصیلی ملاقات ہوئی، رات کا کھانا کھایا اور قافلۂ احرار ہزارہ ڈویژن سے واپس پنجاب کی طرف چل پڑا۔ رات ۱ بجے ٹیکسلا میں جمیعت علماء اسلام پنجاب کے سیکرٹری اطلاعات محترم محمد اقبال اعوان منتظر تھے۔ رات کو ان کے گھر قیام کیا۔ نمازِ فجر کے بعد ٹیکسلا کے مختلف احباب ملاقات کے لیے تشریف لے آئے۔

۸؍ جون صبح ٹیکسلا میں مجلس احرار اسلام کے قیام کے سلسلہ میں غور و خوض ہوا۔ افسوس کے قلت وقت کی وجہ سے واہ کینٹ میں قاری عبدالجلیل سے ملاقات نہ ہو سکی۔ ۹ بجے راولپنڈی روانہ ہوئے۔ مولانا پیر محمد ابوذر کے ہاں جمعہ کی تیاری کی اور خطبۂ جمعہ کے لیے مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے سرپرست حافظ عبدالرحمٰن علوی برادر اصغر (مولانا سعید الرحمٰن علوی مرحوم) کی دعوت پر جامع مسجد گلشن المعروف مسجد مولانا رمضان والی میں تشریف لے گئے جہاں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی، نماز جمعہ کے بعد ظہرانہ میں راولپنڈی کے جماعتی احباب چودھری خادم حسین، مرزا محمد زبیر اور دیگر نے شرکت کی۔ بعد ازاں مخلص جماعتی کارکن اور راولپنڈی میں مجلس احرار اسلام کے احیاء و قیام کی کوشش کرنے والے جناب فیض الحسن فیضی مرحوم کے گھر تعزیت کی۔ بعد نمازِ مغرب معروف دینی درس گاہ جامعہ اسلامیہ ہاشمیہ کی مسجد میں مولانا محمد صادق شاہ ہاشمی اور قدیم احرار کارکن جناب خالد کھوکھر کی دعوت پر بیان ہوا۔ جس میں شاہ صاحب نے محبت واطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان پر گفتگو فرمائی۔ اس دورے کا آخری پروگرام بعد نمازِ عشاء جامع مسجد سیدنا ابوبکر صدیق، عثمان ٹاؤن جھنگی سیداں میں مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے ناظم مولانا پیر محمد ابوذر کی دعوت پہ ہوا۔ جو مدرسہ کے تین طلباء کے حفظ قرآن کی تکمیل کے سلسلے میں تھا۔ جہاں شاہ صاحب نے عظمت قرآن کے عنوان پر مختصر گفتگو کی۔ تقریب کے اختتام پر ہفت روزہ القلم اور بنات عائشہ کے مدیر مفتی منصور احمد سے ملاقات ہوئی۔

۹؍ جون روزنامہ امت راولپنڈی کے دفتر تشریف لے گئے جہاں معروف بزرگ صحافی محترم سعود ساحر اور محترم سیف اللہ خالد سے تفصیلی ملاقات اور گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اہل سنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا شمس الرحمٰن معاویہ بھی تشریف لے آئے اور دیر تک مجلس چلتی رہی۔ پاکستان کے سیاسی حالات پر تفصیلی تبادلۂ خیالات ہوا۔ مفتی طاہر شاہ صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ بھائی محمد ناصر کی معیت میں تحریک اسلامی کے بزرگ رہنما معروف کالم نگار اور شاعر حکیم سید محمود احمد سرو سہارنپوری کے ہاں تیمارداری کے لیے حاضری ہوئی۔ محترم حکیم صاحب بہت ضعیف اور شدید علیل ہیں۔ جناب سعود ساحر کے برادر بزرگ اور قدیم دینی روایات کے امین ہیں۔ حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ گہری قلبی عقیدت رکھتے ہیں۔ جتنی دیر ان کے ہاں رہے وہ حضرت امیر شریعت کی شفقتوں اور محبتوں کو یاد کر کے روتے رہے۔ بھائی محمد ناصر بہت ہی مخلص

اور محبت کرنے والے ساتھی ہیں۔ ہمیں اپنے گھر لے گئے۔ نماز ظہر ادا کی اور کھانے کے بعد حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کے سب سے چھوٹے فرزند لالہ نجیب احمد کے ہاں پہنچے۔ میاں محمد اویس اور بھائی ناصر دونوں حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہیں۔ لالہ نجیب احمد کی سادگی، محبت اور خلوص میں حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی بہت جھلک ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جملہ شرور وفتن سے محفوظ رکھیں (آمین) لالہ نجیب احمد سے مل کر استاذ العلماء حضرت مولانا ابوریحان عبدالغفور سیال کوٹی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں حاضری ہوئی۔ حضرت مرحوم کے بیٹوں جناب محمد رضوان اور محمد ریحان سے ملاقات ہوئی اور شاہ صاحب مع رفقاء سفر اپنا دورہ مکمل کر کے واپس لاہور تشریف لے گئے۔ اگلے روز ۱۰؍جون کو بعد نماز عشاء مولانا محمد یعقوب کی دعوت پر گڑھی شاہو لاہور میں سیرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے عنوان پر خطاب ہوا اور رات کو ملتان روانہ ہو گئے۔ ہفتہ بھر کے اس دورے میں بہت سارے مقامات پر نئے احباب نے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ کئی مقامات پر ختم نبوت کورس کی ضرورت محسوس کی گئی۔ جس کے لیے آئندہ ترتیب بنا کر سہ روزہ کورسز کروائے جائیں گے۔ ان شاء اللہ

کم وبیش ۲۵۰ کے لگ بھگ نوجوانوں نے فہم ختم خط کتابت کورس میں داخلہ لیا اور مزید داخلے جاری ہیں۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ شاہ صاحب کی اس سعیٔ جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور مجلس احرارِ اسلام کے عظیم مشن کو دن دگنی رات چوگنی ترقی نصیب فرمائے۔ (آمین)

سید محمد کفیل بخاری کے تنظیمی وتبلیغی اسفار:

مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری ۲۷؍مئی ۲۰۱۲ء کو یک روزہ تبلیغی و تنظیمی دورہ پر شیخوپورہ پہنچے اور یکے بعد دیگرے دو اجتماعات سے خطاب کیا۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشر واشاعت میاں محمد اویس آپ کے ہمراہ تھے۔ پہلا اجتماع جامع مسجد گنبد والی، فاروق آباد (ضلع شیخوپورہ) میں بعد نمازِ مغرب تا عشاء منعقد ہوا۔ جناب مفتی طاہر نوید اس اجتماع کے داعی و منتظم تھے۔ اُن کے تمہیدی خطاب کے بعد ''عقیدۂ ختم نبوت اور سیرتِ طیبہ'' کے عنوان پر سید محمد کفیل بخاری نے مفصل خطاب کیا۔

دوسرا اجتماع جامع مسجد توحیدیہ (المعروف بوہڑ والی مسجد) شیخوپورہ میں بعد نمازِ عشاء منعقد ہوا۔ مولانا محمد رمضان میزبان اور داعی تھے۔ دونوں اجتماعات میں عقیدۂ ختم نبوت، سیرتِ طیبہ، مقامِ صحابہ اور عصرِ حاضر میں دین کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کے مقابلہ وسدِ باب کے عناوین پر مفصل خطابات ہوئے۔ ۳۰؍مئی بعد نماز مغرب چاہ کھنڈو والہ رحیم یار خان (داعی: منظور احمد صاحب)، ۳۱؍مئی بعد نمازِ فجر چاہ رانجھے والا رحیم یار خان، درسِ قرآن کریم (داعی: حافظ محمد شفیع) ۳؍جون: حضرت مفتی محمد عیسیٰ مدظلہ کے جامعہ مفتاح العلوم، نوشہرہ سانسی گوجرانوالہ میں تقریب ختم مشکوٰۃ شریف میں علم، حصولِ علم کے ذرائع اور علماء کی دینی خدمات کے عنوان پر خطاب۔ قبل ازیں جناب عثمان عمر ہاشمی اور محترم پروفیسر محمد اقبال جاوید صاحب سے ملاقات۔ ۱۵؍جون: بعد نماز عشاء مدرسہ صوت القرآن جلال پور پیروالا میں قاری عبدالرحیم فاروقی کی دعوت پر سیرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ پر مفصل خطاب۔ ۱۷؍جون: دفتر احرار چیچہ وطنی میں مرکزی ناظم اعلیٰ جناب عبداللطیف خالد چیمہ، جناب عابد مسعود اور محمد ارشد چوہان سے اہم تنظیمی امور پر مشاورت۔ ۵؍جولائی: بعد نماز عشاء جامع مسجد صدیق اکبر خیر پور میرس (سندھ) میں سیرتِ طیبہ اور ختم نبوت پر خطاب (داعی: جناب شاہد احمد)

مدرسہ معمورہ، دارِ بنی ہاشم میں ختم مشکوٰۃ شریف:

ملتان: ۹ ر رجب ۱۴۳۳ھ مطابق ۳۱ ر مئی ۲۰۱۲ء کو مدرسہ معمورہ، دارِ بنی ہاشم ملتان میں مشکوٰۃ شریف کی آخری حدیث کا درس ہوا۔ جامعہ خیر المدارس ملتان کے استاد، حضرت مولانا محمد ازہر مدظلہ نے درسِ حدیث دیا۔ انھوں نے اسلام میں مقامِ حدیث، حجیتِ حدیث اور محدثین کی لازوال خدمات پر نہایت پُر مغز اور پُر اثر علمی بیان فرمایا۔ انھوں نے ابنائے امیر شریعت خصوصاً حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری اور حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہم اللہ کی دینی خدمات اور مقام ومنصبِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے دفاع کے لیے مساعیٔ جمیلہ پر انھیں خراجِ تحسین پیش کیا۔ انھوں نے دعا کی کہ حضرت مولانا سید عطاء المحسن رحمہ اللہ کی یادگار، مدرسہ معمورہ آباد وشاد رہے اور اللہ تعالیٰ غیبی نصرت وحفاظت فرمائے۔ ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے اس بابرکت تقریب کی صدارت فرمائی اور مجلس ذکر کے اختتام پر درسِ قرآن دیا۔ مدرسہ معمورہ کے ناظم سید محمد کفیل بخاری، اساتذہ کرام، مولانا محمد فواد، مفتی محمد عمر فاروق، مفتی سید صبیح الحسن، مولانا سید عطاء المنان بخاری، مفتی نجم الحق، مولانا محمد حسنین، مولانا محمد اکمل، مولانا فیصل متین، مولانا وسیم حسن اور دیگر کارکنانِ مدرسہ بھی تقریب میں موجود تھے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (یکم جون) مجلس احرارِ اسلام کے زیراہتمام جامع مسجد اہلحدیث 6-11۔ایل (ہڑپہ) میں تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں منعقدہ ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قادیانی اپنی متعینہ دینی وآئینی حیثیت کے دائرے میں رہیں تو کشیدگی کی موجودہ فضا تبدیل ہوسکتی ہے قادیانیوں کے دھوکے سے نسل نو کے ایمان وعقیدے کو بچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ اجتماع کی صدارت اہلحدیث رہنما قاری عبدالرزاق نے کی جبکہ مبلغ ختم نبوت مولانا منظور احمد نے بھی خطاب کیا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ تاریخ کے سب سے پہلے شہید ختم نبوت سیدنا حبیب ابن زید انصاری رضی اللہ عنہ کا فیض اور صدقۂ جاریہ ہے کہ ناموس رسالت پر لوگ قربان ہوتے رہیں گے۔ مسیلمہ کذاب کی جھوٹی نبوت اور ارتداد کے خلاف خلیفۂ اوّل سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جو لشکر روانہ کیا اُس لشکر نے فتنۂ ارتداد کی بیخ کنی کے لئے جانیں دیں اور سینکڑوں صحابہ شہید ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ 1953ء کی تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کو وقت کے جابر حکمرانوں نے کچلا اور کہا کہ اگر تحریک ختم نبوت کے مطالبات تسلیم کئے گئے تو امریکہ ناراض ہو جائے گا، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ امریکہ آج کا طاغوت ہے اور وہ نظریاتی مملکت اسلامیہ پاکستان سے کبھی راضی نہیں ہوسکتا، قادیانی امریکہ کے وفادار ہیں، بھٹو مرحوم نے بھی کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے'' بعدازاں سوال و جواب کی نشست میں عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ پوری دنیا میں قادیانیت روبہ زوال ہے، چناب نگر میں اندر کے قادیانی تسلط کو توڑنے کی ضرورت ہے اگر چناب نگر کے مکینوں کو مالکانہ حقوق میرٹ پر دے دیئے جائیں تو چناب نگر کی اکثر آبادی مسلمان ہونے کو تیار ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال میں دنیا بھر میں سینکڑوں قادیانی مسلمان ہوئے ہیں اور رائل فیملی کے معاشی وسماجی مظالم سے تنگ قادیانیوں کی بڑی تعداد قادیانیت سے بیزار ہے اور حلقۂ بگوش اسلام ہونے والوں کا گراف اس سال کے آخر تک بڑھ جائے گا۔ اجتماع میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر میں قتل ہونے والے مظلوم قادیانی

چودھری احمد یوسف کے اصل قاتلوں کو گرفتار کیا جائے اور قتل کے محرکات سامنے لائے جائیں، اجتماع میں مطالبہ کیا گیا کہ 6-11 ۔ایل سمیت ضلع بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے، اجتماع میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ غیر علانیہ لوڈ شیڈنگ سے نجات دلائی جائے اور ایوانِ صدر اور وزیر اعظم ھاؤس سمیت تمام اعلیٰ سرکاری دفاتر میں بھی لوڈ شیڈنگ کی جائے تا کہ حکمرانوں کو شہریوں کی زندگی کے کرب کا کچھ احساس ہو۔ اجلاس میں علاقہ بھر میں چوریوں اور ڈکیتیوں کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور ڈی پی او ساہیوال سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں اور سائلین کی درخواستوں پر ایف آئی آر کے اندراج سے گریز کا سلسلہ ترک کیا جائے، اجتماع میں محمد عابد، محمد ارسلان، وسیم اللہ، حافظ محمد سلیم شاہ، مرزا محمد صہیب، محمد عمیر چیمہ، محمد قاسم چیمہ اور دیگر حضرات نے بھی شرکت کی۔

☆☆☆

لاہور (یکم جون) مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختمِ نبوت کے رہنماؤں سید عطاء المہیمن بخاری، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس اور مفتی عطاء الرحمٰن قریشی نے ممکنہ نیٹو سپلائی کی بحالی کے خلاف احتجاجی خطابات و بیانات میں کہا ہے کہ نیٹو سپلائی ملک کی تباہی کی ضمانت ہوگی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے چنیوٹ میں ایک بڑے احتجاجی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیٹو سپلائی کی بحالی کا مقصد دشمن اور عالم کفر کو رسد پہنچا کر مسلمانوں کو مروانے کے سوا کچھ نہیں۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ نیٹو سپلائی کی بحالی حکومت اور اپوزیشن دونوں کا مشترکہ ایجنڈا ہے جو ملکی سلامتی کے لئے زہر قاتل ہے۔ انھوں نے کہا کہ نیٹو سپلائی بحالی نہ کرنا پوری قوم کی آواز ہے اور ملکی سلامتی و وحدت کا تقاضا بھی!... علاوہ ازیں چناب نگر سمیت ضلع چنیوٹ میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں مطالبہ کیا گیا کہ ربوہ میں قادیانی تسلط ختم کیا جائے، عام شہریوں اور مسلمانوں کی آمد و رفت میں رکاوٹیں دور کی جائیں ایک متفقہ قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ قادیانیوں کے ہاتھوں قتل ہونے والے اور مظلوم قادیانی چودھری احمد یوسف کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۴؍جون) ادارہ اشاعت قرآن کے زیر اہتمام مسجد فاروق اعظم (رضی اللہ عنہ) میں طلباء کرام کی تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر سالانہ ”قرآن کانفرنس“ قاری منظور احمد طاہر کی میزبانی میں منعقد ہوئی جس میں پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا شاہد عمران اور دیگر نے خطاب کیا، مولانا زاہدالراشدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام اور قرآنی تعلیمات کا مزاج یہ ہے کہ حکمران اور رولنگ کلاس عام شہریوں کے معیار کے مطابق زندگی بسر کریں انہوں نے کہا کہ خلفاء راشدین (رضی اللہ عنہم) کا دور ہمارے لئے آئیڈیل ہے، انہوں نے کہا کہ قرآن اور قرآنی تعلیمات ہماری انفرادی و اجتماعی زندگی اور مسائل کا مکمل احاطہ کرتی ہیں اسلامی تعلیمات ہماری ضرورت ہیں، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ نیٹو سپلائی کھلوانے والے ملک سے دشمنی کر رہے ہیں تاریخ انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی انہوں نے کہا کہ لوڈ شیڈنگ اگر ختم نہیں ہوتی تو ایوان صدر، وزیر اعظم ہاؤس اور وزیر اعلیٰ اور گورنر ھاؤسز سمیت تمام اعلیٰ سرکاری دفاتر پر بھی اس کا یکساں اطلاق ہونا چاہیے تا کہ اہل اقتدار کو بھی عام آدمی کی زندگی کی تلخیوں کے ایک

گوشے کا تو احساس ہو! انہوں نے کہا کہ ہماری تمام مشکلات کا حل اسلام کے سیاسی نظام کے نفاذ میں مضمر ہے۔

☆☆☆

لاہور (6 جون) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور میاں محمد اویس نے روز نامہ ''جنگ'' کوئٹہ کے چیف رپورٹر اور ممتاز صحافی حاجی فیاض حسن سجاد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے حاجی فیاض حسن سجاد کے فرزند محمد ارسلان حسن سے فون پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ حاجی فیاض حسن سجاد انتہائی شفیق اور محبت کرنے والے انسان، کُہنہ مشق صحافی اور تحفظ ختم نبوت کے دلیر کارکن تھے مرحوم نے صحافت کے ذریعے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت وتحفظ ختم نبوت کے لئے جو گرانقدر خدمات سرانجام دیں اُنہیں تا دیر یاد رکھا جائے گا مرحوم کو عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی جدو جہد سے عشق اور قادیانیوں سے نفرت تھی اور وہ ہر وقت عشق رسالت میں ہی گم ہو رہتے تھے۔ انھوں نے بلوچستان میں تحریک تحفظ ختم نبوت کے کام کو منظّم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا اور دنیا بھر میں تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں اور کارکنوں سے رابطہ رکھتے، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ہم اپنے دیرینہ محسن اور غم خوار ساتھی سے محروم ہو گئے ہیں، اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند سے بلند تر فرمائیں۔ (آمین)

چیچہ وطنی (2 جون) پیر طریقت حضرت مولانا سید جاوید حسین شاہ مدظلہ العالی 2 جون کو جامعہ اسلامیہ جامع مسجد چیچہ وطنی میں تقریب ختم بخاری شریف کے موقع پر چیچہ وطنی تشریف لائے تو دفتر احرار بھی تشریف لائے قاری محمد قاسم، محمد ارشد چوھان، شیخ محمد خالد اور احبابِ جماعت نے ان کی میز بانی کی۔ حضرت کی روانگی سے قبل جماعت کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے حضرت سے ملاقات اور تبادلہ خیال کیا حضرت نے جماعت کی لائبریری میں خصوصی دعا کرائی جبکہ مئی میں پیر طریقت حضرت خواجہ محمد اقبال مدظلہ العالی کی چیچہ وطنی آمد کے موقع پر دفتر تشریف لائے جہاں احباب جماعت نے ان کا پر تپاک استقبال کیا، خواجہ صاحب مدظلہ العالی نے عبداللطیف خالد چیمہ کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا اور دعائے مغفرت کرائی۔

☆☆☆

چنیوٹ (۸؍جون ۲۰۱۲ء) تحریک طلباء اسلام چنیوٹ کا باقاعدہ تنظیم سازی کے بعد تیسرا اجلاس آج جامع مسجد عباسؓ میں منعقد ہوا۔ جس کا ایجنڈا طلباء کو عقیدہ ختم نبوت سے آگاہی اور شیزان بائیکاٹ مہم کا چنیوٹ میں باقاعدہ آغاز۔ اجلاس کی صدارت تحریک کے مقامی نائب صدر غلام مصطفیٰ نے کی حسب سابق کاروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جوائنٹ سیکرٹری حافظ ابوبکر نے نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر دلوں کو سرور پہنچایا۔ اجلاس میں شامل مہمان مقرر جناب عمر حسنین (صدر MSO سرگودھا) نے عقیدہ ختم نبوت کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو کی جس میں کہا کہ عقیدہ ختم نبوت اسلام کی اساس ہے، حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ورسول ہیں اور عالمین کی ہدایت کے لیے مبعوث کیے گئے ہیں۔ آپ کے بعد جو بھی دعویٰ نبوت کرے وہ کافر ومرتد ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد نے طلباء کو بطلِ حریت حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے واقعات اور آپ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے

کہا کہ حضرت امیر شریعتؒ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے ایک چیز سے محبت ہے اور وہ ہے قرآن اور ایک چیز سے نفرت ہے اور وہ ہے انگریز۔ انہوں نے کہا کہ شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ نے ساری زندگی عقیدۂ ختم نبوت کی تبلیغ اور تاجِ ختم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب کی پہرے داری میں گزاری، شاہ جی فرمایا کرتے تھے مسلمانو! پرچم ختم نبوت گرنے نہ پائے اس پرچم کو بلند رکھنا۔ مقامی نائب صدر غلام مصطفیٰ نے شیزان بائیکاٹ مہم کے بارے میں احباب کو بریفنگ دی اور اس پر تفصیلی گفتگو چیچہ وطنی کے رہنما محمد قاسم چیمہ نے ٹیلی فون پر شرکاء اجلاس سے کی۔ اجلاس میں مقامی رہنما طلحہ جوئیہ، محمد شفقت اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

(۱۵؍جون ۲۰۱۲ء) تحریک طلباء اسلام چنیوٹ کا پانچواں اجلاس سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے یوم کے حوالے سے منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مقامی نائب صدر غلام مصطفیٰ نے کی، اجلاس میں امیر المؤمنین، خال المؤمنین، خلیفۂ راشد و عادل و برحق سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کے فضائل ومناقب اور آپ کی سیرت وسوانح پر مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد نے مضبوط و مدلل گفتگو کی۔

مولانا فضل الرحمٰن کی دارِ بنی ہاشم میں آمد

ملتان (نعمان سنجرانی) جمعیت علمائے اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمٰن ۲؍جون ۲۰۱۲ء بروز ہفتہ بنت امیر شریعت سیدہ اُمّ کفیل بخاری رحمۃ اللہ علیہا کی تعزیت کے لیے دارِ بنی ہاشم ملتان تشریف لائے۔ آپ نے حضرت پروفیسر سید محمد وکیل شاہ صاحب مدظلہٗ اور سید محمد کفیل بخاری سے اظہارِ تعزیت کیا اور سیدہ مرحومہ کے لیے دعاءِ مغفرت فرمائی۔ نمازِ مغرب ان کی امامت میں ادا کی گئی۔ جامعہ قاسم العلوم کے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اکبر مدظلہٗ، استاذ حدیث حضرت مولانا محمد یٰسین دامت برکاتہم، جامعہ خیر المدارس کے حضرت مفتی محمد اسحٰق مدظلہ اور دیگر علماء بھی اس موقع پر موجود تھے۔ مولانا فضل الرحمٰن تقریباً ایک گھنٹہ دارِ بنی ہاشم میں رہے۔ آپ نے ملکی سیاسی صورتِ حال، پارلیمنٹ میں علماء کے کردار اور دیگر امور پر تفصیلی گفتگو فرمائی۔

ابنِ امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری کی خانقاہ دین پور میں حاضری

خان پور (محمد واصف) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر حضرت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم ۲۲؍جون ۲۰۱۲ء کو ضلع رحیم یار خان کے سہ روزہ تنظیمی دورہ پر تشریف لائے۔ رحیم یار خان شہر، صادق آباد، بستی مولویان اور خان پور میں کارکنوں سے ملاقات کے بعد ۲۲؍جون کو خانقاہ دین پور تشریف لائے۔ حضرت مولانا سراج احمد دین پوری مدظلہٗ اور حضرت میاں مسعود احمد دین پوری دامت برکاتہم سے ملاقات میں ان کی مزاج پرسی اور خیر و عافیت معلوم کی۔ بعد ازاں حضرت میاں مسعود احمد مدظلہٗ کے حکم پر جامع مسجد میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب فرمایا، دونوں بزرگوں نے حضرت پیر جی مدظلہٗ کی آمد پر نہایت مسرت کا اظہار فرمایا اور ڈھیر ساری دعاؤں سے نوازا، احرار رہنما مولانا فقیر اللہ اور دیگر کارکنان بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ آپ نے بستی اسلام آباد رحیم یار خان میں مولوی عبدالخالق صاحب کے بھائی مولوی جان محمد مرحوم، خان پور میں بھائی خالد رفیق کے والد ماجد مرحوم اور بستی پروچڑ اں میں بھائی عبدالغفار کی اہلیہ مرحومہ کے انتقال پر اُن کے ہاں جا کر تعزیت کی۔ علاوہ ازیں چودھری عبدالجبار صاحب کی تیمارداری اور مزاج پرسی کی۔